

۲ قومی بچت اسکیم کی شرح منافع میں کم کا علا [رنازڈ مالازمین، یو اؤں معذور پریشان]

48 سے 90 بیز پاؤنس تک کمی، ریگولر انگم سرٹیکیٹ میں 50 ہزار پر 310 روپے اور 1 لاکھ کی سرمایہ کاری پر 620 روپے نفع ملے گا

مہنگائی کی شرح بڑھنے اور قومی بچت اسکیموں کا نفع گھٹنے سے رنازڈ مالازمین، یو اؤں اور معذوروں کے مسائل بڑھ جائیں گے

کراچی (بڑنس روپورٹ) نیشنل سیو گز کی شرح منافع میں 48 سے 90 بیز پاؤنس تک کمی کا اعلان کرو دیا گیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے بینکوں کے شرح مارک اپ میں نمایاں کمی کے بعد بچتوں کی شرح میں بھی نمایاں کمی آگئی ہے۔ ادارہ قومی بچت کے ایشیل سیو گز سرٹیکیٹ پر شرح منافع 90 بیز کمی کے ساتھ 7.10 فیصد ہو گئی جبکہ ریگولر انگم سرٹیکیٹ پر شرح منافع 84 بیز کمی کے ساتھ 7.44 فیصد رہ گئی، ڈیپنس سرٹیکیٹ پر 49 بیز کمی سے شرح منافع گھٹ کر 8.05 فیصد رہ گئی، اس کے ساتھ ہی سیو گز کا ڈاؤن ٹس پر منافع 50 بیز کمی کے ساتھ 6.50 فیصد اور بہبود سرٹیکیٹ پر شرح منافع 48 بیز کمی کے ساتھ 9.84 فیصد ہو گئی ہے۔ وزارت خزانہ سے منگل کو جاری ہونے والے نوٹیفیکیشن کے مطابق ریگولر انگم سرٹیکیٹ میں 50 ہزار روپے کی سرمایہ کاری پر منافع 10 روپے، ایک لاکھ پر 620 روپے، 5 لاکھ پر 3100 روپے، 10 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر 6200 روپے، 50 لاکھ روپے پر 31 ہزار روپے اور ایک کروڑ روپے کی سرمایہ کاری پر 62 ہزار روپے منافع مل سکے گا۔ 3 سال کیلئے ایشیل سیو گز سرٹیکیٹ (رجڑ) میں سرمایہ کاری پر پہلے 6 ماہ سے پانچوں 6 ماہ تک ایک ہزار روپے پر 35.50 روپے اور ایک کروڑ روپے کی سرمایہ کاری پر 35 ہزار 500 روپے منافع ملے گا جبکہ آخری چھٹے ماہ میں ایک ہزار روپے پر 37 روپے اور ایک کروڑ روپے پر 37 ہزار روپے منافع ملے گا۔ بہبود سیو گز سرٹیکیٹ پر 5 ہزار روپے کی سرمایہ کاری پر 41 روپے اور 10 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر 8200 روپے منافع ملے گا، اسی طرح دیگر سرٹیکیٹ پر بھی منافع کی نئی شرحوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ شرح منافع میں نماں ترین کمی کے بعد قومی بچت اور بینکوں میں اپنے کھاتوں میں رقوم رکھنے والوں کو منافع میں بڑی حد تک کمی کا سامنا رہے گا جس سے یو اؤں، رنازڈ مالازمین، معذور افراد کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ مہنگائی کی شرح بھی بڑھ گئی ہے اور بچتوں کی شرح کم ہونے سے لوگوں کو گزر اوقات میں مسائل کا سامنا رہے گا، جبکہ قومی بچت اور بینکوں کی بچتوں کی اسکیموں میں سرمایہ کاری کرنے والے نئی سرمایہ کاری سے بھی گریز کریں گے۔